

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول عیعہ

نمبر ۴۱ - جلد ۱۰ | لودیانہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

سلطان روم بھی اچھی چال چلا تھا کہ چپکے چپکے انگریزوں کو لکھا کہ مصر کی طرح سائپرس پر بھی بذات خود قابض ہو جاؤ مطلب یہہ کہ اس حرکت سے روس انگریزوں سے جنگ کرے = **انگریزی** گورنمنٹ کے مشورے سے خدیو مصر نے فوج کو درست کرنیکا کام بیکر پاشا کو دیدیا ہے = **مصر** کیواسطے جدید پولیس بھرتی ہو رہی ہے = **حضور** ملکہ معظمہ قیصر ہند نے ہندوستانی فوج کے افسروں کو اپنی حضور میں حاضر ہونے کی اجازت دیدی ہے = **مفسدہ** سلیم کی تحقیقات میں ۹ مجرم قید کئے گئے ہیں = **بمبئی** احاطہ کی خدمت ہاؤ نیاں تخفیف کیجاوینگی = **مصر** میں بارہ ہزار فوج رکھی جاویگی = **ریواڑی** اور فیروزپور ریلوے ۶۰ میل تک تیار ہو گئی ہے = **اسٹریا** کے علاقہ ہرزگوینا میں یہودیوں نے بغاوت شروع کردی = **ایران** کی دارالسلطنت میں ایک ٹرانسلیشن سکول قایم کیا گیا ہے = **بنگلور** کے اہل اسلام نے سلیم کے لوگوں کیواسطے دس ہزار روپیہ چندہ جمع کیا ہے = **شاہ** تھیبو آجکل اپنی ریاست کے سررشتہ تعلیم کی طرف بڑی توجہ فرما رہے ہیں = **ایسٹ** انڈین ریلوی نے جو غازی آباد سے کلکتہ تک ہے یکم جنوری ۱۸۸۲ء سے جون تک یعنے ۶ ماہ میں ایک کروڑ ۶۶ لاکھ روپیہ بعد وضع اخراجات کے کمایا ہے = **خبر** ہے کہ ۸ روپیہ تک کے بھی عنقریب نوٹ جاری ہوا چاہتے ہیں =

نجاتی فوج بمبئی میں اپنا کام نہایت عمدہ طور سے کر رہی ہے = **قسطنطنیہ** میں کانفرنس کے انعقاد کا مسئلہ تھوڑے عرصہ کیواسطے ملتوی ہو گیا ہے = **مصر** کی تازہ خبروں سے معلوم ہوا کہ سر گارنٹ ولسلی صاحب بیمار ہیں = **لاہور** میں بخار کا نہایت زور شور ہے = **کوریا** میں آجکل ایسا فساد ہو رہا ہے جیسا کہ افغانستان میں ہوا تھا = **جنگ** مصر کیوقت ملک مصر سے ایک لاکھ ۲۰ ہزار آدمی جنمیں عیسائی و یہودی و اہل اسلام شامل ہیں بھاگ گئے تھے = **اسکندریہ** کا حاکم اس جرم میں گرفتار ہوا ہے کہ اُسنے خدیو مصر کو قتل کرنیکا منصوبہ جالمیں باندھا تھا = **عربی** پاشا کی نسبت کورٹ مارشل قایم ہو گیا اور تحقیقات شروع ہے = **بلند شہر** میں آگرہ کالج کے لئے ۱۰ ہزار ۳ سو ۱۱ روپیہ بطور چندہ جمع ہو گیا ہے = **گورنمنٹ** بنگال میں آجکل یہہ امر ضروری زیر بحث ہے کہ آڑیسہ کی ریاست ہائے باجگذار کو سرکار انگریزی کی رعایا بنایا جاوے یا نہیں = **اٹلی** کے شہر نیپلز میں تجویز ہو رہی ہے کہ وسوویس کوہ آتش فشان کی آتشباری کو سرد کیا جاوے اسلئے ایک نہر کا جاری کرنا منظور ہوا ہے = ریاض پاشا نے جو خدیو مصر کے نئے وزیر ہیں یہہ درخواست کی ہے کہ اگر کوئی باغی سزائے موت سے بری کیا گیا تو میں اپنے عہدہ سے دست بردار ہو جاؤنگا = **مصر** کے جدید انتظام میں سات وزیر بڑے بڑے امیر لوگ مقرر ہوئے ہیں = **باب** عالی سے قسطنطنیہ میں ایک مراسلہ پہونچا ہے جسمیں لکھا ہے کہ ۳ ہزار سوار ٹرپولی سے مصر پر چڑھائی کرنے کی غرض سے بڑھے چلے آتے ہیں = **زار** روس نے سلطان روم کو لکھا ہے کہ مصر کے جنگ میں تمہاری سازش پائی جاتی ہے اسلئے جو کچھ نقصان جنگ ترکور سے ہمارا ہوا ہوگا وہ تم سے وصول کیا جاویگا = **ماسکو** میں مشہور ہے کہ زار روس کے دشمنوں نے زار کے سکونتی محل تک سرنگ لگادی ہے = **چین** کی دس ہزار فوج کاشغر کیطرف روانہ ہوئی ہے = **پنجاب** کے جدید انتظام کے مطابق چار ضلع اور چار کمشنر تخفیف میں آئینگے اور قانون اپیل میں بھی کچھ تغیر و تبدل ہوگا تاکہ چیف کورٹ کا کام ہلکا ہو جاوے = **نواب** لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب کا دورہ ۲۶ نوامبر سے ۲۸ فروری ۱۸۸۳ء تک رہیگا = **ہرات** میں ایوبخان کے جاسوس گرفتار ہوئے ہیں = **شاہ** ایران کا جو عہد انگلستان سے ہوا ہے اُس سے زار روس اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہیں = **مصر** سے ایک جرنیل لنڈن کیطرف اسواسطے روانہ ہوا ہے کہ وزارت کو صلاح دیوے کہ مصر پر کچھ عرصہ تک قبضہ رکھنا چاہئے = **ہندوستان** کی فوج کے سپاہیوں کو جنگ مصر کے صلہ میں تمغے ملنے والے ہیں = **سلطان** روم کا ذرا سا بھی اختیار خدیو مصر پر اب نہیں رہیگا = **افواہ** ہے کہ رعایا مصر سلطان روم کی خلافت سے انکار کرے گی = **انگریزی** افواج نے مصر سے کوچ کرنا شروع کر دیا ہے = **روسی** ایران کی اجازت سے مشہد تک ریل بنانیکی درخواست کرتے ہیں = **پنجاب** یونیورسٹی کا بل ۵ اکتوبر کو حضور ویسرائے ہند کے اجلاس کونسل نے منظور کر لیا ہے = **حیدر آباد** دکھن میں ۴ لاکھ آدمی آباد ہیں =

نورافشاں

—— ہمکو نہایت ہی تعجب ہی کہ تین یا اس سے زیادہ آدمی بمبئی کی سڑکوں پر دینی گیت گانے اور ایک جھنڈا اٹھانے سے مجرم قرار دئے جا کر سزایاب ہوئے۔ اور یہہ امر نہایت ہی حیرت انگیز ہی کہ بمبئی کے ہائی کورٹ کے دو ججوں نے سٹرفراجی کے فیصلہ پر نظر ثانی کرنے سے انکار کیا۔ نجات کی فوج والے پولیس کمشنر کی عدول حکمی کے باعث سزایاب ہوئے۔ لیکن قابل غور یہہ امر ہی کہ کیا پولیس کا کمشنر ایسی صورتوں میں گانے سے منع کرنیکا مجاز رکھتا ہی۔ پریسیڈنسی مجسٹریٹ نے اس امر پر چنداں خیال نہیں کیا اور نہ ہائی کورٹ کے ججوں نے کچھ غور کی۔ ہمکو یقین ہی کہ ہر ملت کے انصاف پسند دوستی ہو صاحبان خاموشی اختیار نہ کرینگے جبتک کہ ہائی کورٹ سے اس معاملہ میں کوئی اور قطعی فیصلہ نہ ہووے۔ یہہ معاملہ ہماری دانست میں سچی آزادان دین کی صریح حق تلفی نہ کرو اور کچھ تکلیف دہی کا باعث ہو اور ہمارے خیال میں یہہ امر ان یوروپین کی امداد سے وقوع میں آیا ہی جو سالویشن آرمی کے خیالات و طرز و اطوار کو ناپسند کرتے ہیں اور مسلمانوں کی آڑ میں ہو کر خفیہ طور سے نجات کی فوج پر حملہ کرنے اور اسکو دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ صاحبان جو اس بیاد ھی میں ساعی ہیں نجات کی فوج والوں سے کہتے ہیں کہ ہندوستان میں تمہارے واسطے کوئی کام نہیں ہی کیونکہ اہل ہند اسقدر نیک ہیں کہ انکو نجات کی ضرورت اور حاجت نہیں ہی اور اسکے ساتھ ہی یہہ بھی (اختلاف اقوال کے خیال کے بغیر) فرماتے ہیں کہ اہل اسلام اسقدر جلد باز ہیں کہ صرف مسیحیوں کو جھنڈا اٹھاتے اور گیت گاتے دیکھ کر غصہ اور فساد کی طرف مائل آمادہ ہوتے ہیں۔ ہمکو امید ہی کہ اہل اسلام اس دغا بازی کو اپنا ہتک تصور کرینگے۔ اسمیں کچھ بھی شبہہ نہیں ہی کہ دنیا میں اگر کوئی چیز ہی جو اسقدر اہل اسلام کا غصہ بھڑکا دے تو وہ چیز بتوں کی دید ہی اور تاریخ اس امر کی شاہد ہی۔ مگر تو بھی ایسے لگے کہ اہل اسلام جانتے ہیں کہ پولیس دفعتاً اہل ہنود سے مخل ہونے میں سزا دیگی وہ خاموش رہجاتے ہیں۔ اگرچہ ہزارہا بتوں کو بھی شہر میں گذرتے دیکھتے ہیں۔ یہہ ایک نہایت ہی بودا عذر ہی کہ اہل اسلام خاموش نہ ہونگے اگر انکو معلوم ہو جاوے کہ پولیس ان مسیحیوں کے ساتھ جو بازاروں میں گانا بجانا کرنے میں یا گانے کے آلات کا استعمال کرتے ہیں ہر ایک ناواجبی اختلاف اور غیر واجبی مزاحمت کی سزا دیگی +

دو یوروپین جو نجات کی فوج والوں کو ستاتے ہیں اہل ہنود اور اہل اسلام کے تہواروں کو بھی ناپسند کرتے ہیں اگر مسیحی ایسے حقوق سے باز رکھے جاتے ہیں تو یہہ کونسا انصاف ہی کہ اہل ہنود و اہل اسلام ایسے حقوق جائز رکھتے ہیں۔ جبکہ یہہ امر بھی ہی کہ گورنمنٹ کوئی دینی تفاوت روا نہیں رکھتی ہی۔ کلکتہ کے پادری صاحبان درحقیقت اہل اسلام کے حقوق کی خاطر لڑتے تھے جب اُنہوں نے بازاری منادی کی ممانعت کے حکم کو روکا اگر بمبئی کے اہل اسلام نجات کی فوج والوں پر انصاف ہونے میں امداد دینے کی کوشش نکریں تو یاد رہے کہ وے خود اپنے ہاتھ سے اپنے پیروں پر کلہاڑی مارتے ہیں۔ آخر میں ہمکو یقین ہی کہ بمبئی کی ہائی کورٹ ہر پہلو پر تعمق کی نظر سے دیکھ کر معاملہ مذکورہ بالا میں غور کرکے فیصلہ کریگی +

—— ہمکو اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۸ اکتوبر کے پرچہ سے معلوم ہوا کہ کلکتہ کے ٹون ہال میں ایک جلسہ بمبئی پولیس کی کارروائی و زیادتی پر جو پولیس نے نجات کی فوج والوں کے ساتھ کی تھی عذر کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ اور جلسہ موصوف کے میر مجلس جناب بابو کیشب چندر سین صاحب بنے تھے۔ اور اس جلسے میں قریب چار ہزار اہل ہنود اور کئی پادری صاحبان اور قریب پچاس کے لیڈیاں تشریف رکھتی تھیں۔ مندرجہ ذیل امورات تمام حاضرین جلسہ کی رائے کے مطابق قرار پائے۔ اور حضور گورنر جنرل کشور ہند کی خدمت میں ایک عرضداشت کے ہمراہ روانہ کرنے کے لئے تجویز کئے گئے۔ اور وہ یہہ ہیں +

۱- یہہ مجلس بمبئی کے حاکموں کی جدید کارروائی پر نہایت ہی افسوس اور حیرانی ظاہر کرتی ہی کہ انہوں نے سالویشن آرمی کے خدامران کو اپنے دین کی تعمیل میں اُن حقوق کے ادا کرنے میں محروم رکھا ہی جو تاج حضور قیصر ہند کی تمام رعیت کو بجا لانیکا استحقاق ہی +

۲- یہہ مجلس سالویشن آرمی والوں کے دینی اعتقاد یا اُن کی کارروائی کے طریقہ کی نسبت کوئی رائے ظاہر کرنے کے بغیر اپنی ہمدردی ظاہر کرتی ہی کہ اس ایذا اور تحقیر کے باعث جو انہوں نے اس دار و گیر میں برداشت کی ہیں۔ اور اس مجلس کی یہہ رائے ہی کہ انہوں نے کوئی کام ایسا نہیں کیا ہی جو اہل ہنود یا اہل اسلام یا کسی اور مذہب والوں کی دینی دردمندگی کو صدمہ پہونچانیکا باعث تصور کیا جائے۔ اور یہیں نجات کی فوج والے دوسروں کی طرح اپنے متصورہ دینی فرض کی ادائگی میں گورنمنٹ کی محافظت حاصل کرنے کے پورے پورے مستحق رکھتے ہیں +

ہمکو یقین ہی کہ دیگر انصاف پسند صاحبان بھی بابو کیشب چندر سین صاحب کی اس امر میں تقلید کرینگے +

—— فیروزپور سے ہمارے ایک معزز اور معتبر نامہ نگار صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ ۲ اکتوبر سنہ حال کو بصد ایک دعوت ولیمہ علیاکی منجانب جناب حافظ الہی بخش صاحب تحصیلدار فیروزپور بمکان جناب منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر ہوئی۔ پہلی دعوت کے بعد کہ جسکا ذکر پرچہ نور افشاں ماہ گذشتہ میں درج تھا کچھ شور و غل غیر شرعی ناواقف مسلمانوں نے مچایا تھا دیکھئے اب کیا ہوتا ہی +

اگر اہل اسلام صاف صاف ترجمہ قرآن کا کرکے جاہل لوگوں کو بتلاویں تو اس بارے میں برخلاف قرآن کے تو نہ چلیں کیونکہ اُسمیں لکھا ہی کہ عیسائیوں کے ساتھ کھانا روا ہی +

—— صاحب اخبار عام اپنے پرچہ مطبوعہ ۸ اکتوبر میں بزیرہ مقدمہ مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب ایک جگہہ تحریر فرماتے ہیں کہ انگریزوں نے ملک ہندوستان کے بعض جگہہ پر صریح بے ایمانی سے قبضہ کیا ہی ایسے اُنسے ہم دریافت کرتے ہیں کہ اہل اسلام و مرہٹہ و مہاراجہ رنجیت سنگھ وغیرہ نے کسطرح قبضہ ہندوستان پر کیا تھا براہ مہربانی اگر کچھ تحریر فرماویں تو اچھا ہو تاکہ ناظرین انگریزوں و اہل اسلام و مرہٹوں و سکھوں کے قبضہ کا مقابلہ بھی کرکے دیکھ لیں +

رسولوں کا عقیدہ

سلسلہ قائم کرنیکے لئے نمبر ۳۸ جلد ۲۵ مطبوعہ ۱۸ ستمبر ۱۸۹۶ء ملاحظہ کرو۔

جہاں سے وہ زندوں اور مردوں کا انصاف کرنیکو آویگا ✚

یہہ فقرہ رسولوں کے عقیدے میں سے ہے میں پچھلے سال اُس عقیدے کا بیان شروع سے کرتا ہوا اِس فقرے تک آپہونچا تھا اور بباعث کم فرصتی کے اسکا بیان آگے نہ لکھ سکا اب اگر خدا مہربانی کرے تو باقی حصہ اِس عقیدہ کا پورا کرونگا یہہ فقرہ جو میرے مضمون کی بنیاد ہے اُن چھہ فقروں کا پچھلا فقرہ ہے جو مسیح کے حقمیں لکھے گئے ہیں اِسمیں دو باتونکا بیان ہے (۱) مسیح کی دوسری آمد کا جہاں سے وہ آویگا (۲) اُس کی علت غائی اور غرض ۔ مردوں اور زندوں کا انصاف کرنیکو آویگا ✚

(۱) مسیح کی دوسری آمد وہ آویگا بعضے لوگ خیال کرتے ہیں کہ مسیح کی دوسری آمد سے آمد روحانی مراد ہے یعنے جب ہم بائبل میں پڑھتے ہیں خداوند کا آنا تو اُس سے یہہ سمجھنا چاہئے کہ خداوند انسان کے اوپر اپنی پروردگاری میں کسی خاص طور پر سختی یا رحم ظاہر کریگا مثلاً مسیح نے وعدہ فرمایا کہ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوگا چنانچہ دیکھو یوحنا کے ۱۴ باب کی ۲۲ و ۲۳ - یہوداہ نے (نہ وہ جو اسکریوطی تھا) اُس سے کہا اے خداوند یہہ کیونکر ہے کہ تو آپکو ہمپر ظاہر کیا چاہتا اور دنیا پر نہیں یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہے وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ہم اُسپر آوینگے اور اُسکے ساتھ رہینگے اِس آیت میں خداوند کے آنے سے کسی خاص مہربانی کا ظہور مراد ہے پھر دیکھو مکاشفات کی کتاب کے دوسرے باب کی ۱۶ توبہ کر نہیں تو میں تجھہ پاس جلد آونگا اِس مقام میں آنے سے کسی سختی کا ظہور مراد ہے اِس طور کا کلام بائبل کے کسی کسی مقام میں پایا جاتا ہے ہم منظور کرتے ہیں کہ اُن مقاموں میں بیشک اُسکا روحانی مطلب سمجھنا چاہئے مسیح کبھی کبھی اپنے شاگردوں کے پاس آتا ہے ہاں وہ آنا ظاہری اور جسمانی طور پر نہیں مگر اور بہت مقام ہیں جہاں مسیح کی دوسری آمد کا مذکور ہوا ہے وہاں جسمانی اور شخصی سمجھنا ضرور ہے اور ہماری سمجھہ میں اُسی آمد کی بابت رسولونکے عقیدہ میں اشارہ ہوا ہے نہ روحانی طور کا سبب اسکا یہہ ہے کہ پہلے (۱) مسیح کی دوسری آمد کا مقابلہ بائبل کے مختلف مقاموں میں پہلی آمد کے ساتھہ کیا گیا ہے قریباً ایک ہی یکساں الفاظ میں دونوں کا بیان ہوا ہے اس سے بعضے مقاموں میں دوسری آمد کی خصوصیات کے ظاہر کرنے کیواسطے پہلی آمد پر اشارہ کیا گیا ہے اِس سے یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر پہلی آمد ظاہری اور شخصی تھی تو چاہئے کہ دوسری بھی ایسی ہی ہو مثلاً عبرانیوں کے خط کے نویں باب کی ۲۸ میں مذکور ہوا کہ پہلے مسیح خدا کا برہ ہوکر آیا ہے دنیا کے گناہ اُٹھا کر دوسری دفعہ بغیر گناہ کے ظاہر ہوگا پھر اعمال کے تیسرے باب کی ۲۰ اور ۲۱ میں یوں لکھا ہے وہ یسوع مسیح کو پھر بھیجے جسکی منادی تم لوگوں کے درمیان آگے سے ہوئی ضرور ہے کہ آسمان اُسے لئے رہے اُن زمانوں تک کہ سب چیزیں جنکا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کی زبانی دنیا کے شروع سے کیا اپنی حالت پر آویں اس سے صاف معلوم دیتا ہے کہ مسیح اب آسمان پر ہماری نظر کے باہر ہے وہاں رہیگا جب تک کہ سب چیزیں اپنی اصلی حالت پر بحال ہوویں بعد اُسکے خدا اُسکو پھر بھیجیگا یہاں سے صاف پایا جاتا ہے کہ اُسکی دوسری آمد جسمانی اور شخصی ہوگی جیسا کہ پہلی آمد تھی ✚

(۲) بہت مقاموں میں صفائی سے بیان ہوا ہے کہ دوسری آمد شخصی اور ظاہری ہوگی مثلاً صعود کے وقت دو فرشتوں نے شاگردوں پر ظاہر ہوکر کہا اے جلیلی مردو تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اُسیطرح جسطرح تمنے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا پھر آویگا اعمال کے پہلے باب کی ۱۱ - اِس آیت سے اور کیا سمجھ سکتے ہیں سوا اسکے کہ مسیح کا آسمان سے آنا ایسا ہی ظاہری ہوگا جیسا آسمان پر چڑھنا ہوا شاگردوں نے اُسکا جانا دیکھا اور شاگرد اُسکے آنیکو دیکھیں گے پھر ملاحظہ کرو متی کی انجیل کے ۲۶ باب کی ۶۴ پر اُسکے بعد تم ابن آدم کو قادر مطلق کے دہنے بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے اور اُسی انجیل کے ۲۴ باب کی ۳۰ پر اُسوقت زمین کے سارے گھرانے چھاتی پیٹینگے اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلونپر آتے دیکھینگے پھر دیکھو لوقا کے ۲۱ باب کی ۲۷ جہاں لکھا ہوا ہے تب لوگ ابن آدم کو بادلی میں قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے ✚

(۳) اُن حالات پر غور کرو جنکے ساتھ دوسری آمد ہوگی وہ بادلونپر ہوکے بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ ہوگی پاک فرشتے اور ایماندار لوگ اُسکے ساتھ ہونگے بڑی دھوم سے اور مقرب فرشتے کی آواز کے ساتھ خدا کا نرسنگا پھونکتے ہوئے خداوند آسمان سے اُتریگا ✚

(۴) اُن نتیجوں پر غور کرو جو دوسری آمد سے پیدا ہونگے دنیا کے سارے لوگ ماتم کرینگے مردے چھوٹے بڑے سب جی اُٹھینگے شریر پہاڑوں اور چٹانوں سے یہہ کہینگے کہ ہمپر گرو اور ہمکو اُسکے چہرہ سے جو تخت پر بیٹھا ہے چھپاؤ جو ایماندار جیتے ہیں بالیقین یکایک اُٹھہ جائینگے تاکہ خداوند کے ساتھ ملاقات کریں اور زمین اور آسمان اُسکی حضور سے بھاگینگے ✚

(۵) رسولوں نے خداوند کے بیان سے یہی سمجھا کہ اُسکی دوسری آمد ظاہری اور شخصی ہوگی بلاشک اُنہوں نے یقین کیا کہ خداوند ظاہری طور پر بڑی شان کے ساتھ آویگا اور اُسی اُمید اور انتظاری میں اپنی زندگانی کاٹی یہانتک اُنکو مسیح کی دوسری آمد پر یقین تھا کہ اُنہوں نے اُسکو اکثر مسیحی خصوصیات میں شمار کیا ہے پولس تہسلنیکیوں کو لکھتا ہے کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونیکی راہ تاکتے ہو پھر طیطس کے خط میں کہتا ہے اپنے بچانے والے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کا انتظار کریں اُنکی ساری تحریر اِس مسئلہ کے بیان سے مالامال ہے دیکھو پہلے کرنتھیوں کے ۴ باب کی ۵ جب تک خداوند نہ آوے تم پہلے عدالت کرکے فیصلہ نکرو پہلے کرنتھیوں کے ۱۵ باب کی ۲۳ ہر ایک اپنی اپنی نوبت میں پہلا پھل مسیح پھر وے جو مسیح کے ہیں اُسکے

تمنے ہر کلیسیوں کے خط کے ۳ باب کی ۴ مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر
کیا جاویگا تب تم بھی اُسکے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے تسلونیقیوں
کے پہلے خط کے ۳ باب کی ۱۳ جب ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے
سب مقدسوں کے ساتھ آوے تب وہ تمہارے دل ہمارے
باپ خدا کے سامنے پاکیزگی میں بے عیب کئے ہوئے مضبوط
کرے چوتھا باب ۱۵ سے ۱۷ تک دے جو ہم میں سے خداوند
کے آنے تک زندہ اور باقی رہینگے اُنسے جو سوگئے ہیں سبقت
نہ لیجائینگے ہم سب بادلوں پر ناگاہ اُٹھ جائینگے تاکہ خداوند سے
ہوا میں ملاقات کریں تسلونیقیوں کے دوسرے خط میں پولوس
اُنکو بتلاتا ہے کہ خداوند یسوع آسمان سے اپنے زبردست فرشتوں
کے ساتھ ظاہر ہوگا طمطاؤس کو تاکید کرتا ہے تو اُس حکم کو بیداغ اور
بے الزام ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے تک حفظ
کر پہلے طمطاؤس کے ۶ باب کی ۱۴ دوسرے طمطاؤس کے
۴ باب کی ۸ میں پولوس کہتا ہے کہ راستبازی کا تاج میرے لئے
دھرا ہے جسے خداوند جو کہ راست حاکم ہے اُس دن مجھے دیگا اور فقط
مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظاہر ہونیکو چاہتے ہیں پطرس
رسول کے خطوط بھی اسیطرح مسیح کی دوسری آمد کے ذکر سے بھرے
ہوئے ہیں میں یہاں صرف دو تین آیات نقل کئے دیتا ہوں
پطرس کے پہلے خط کے پہلے باب کی ۵ سے ۷ تک جو خدا کی قدرت
سے ایمان کے وسیلہ اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر
ہونیکو طیار ہے محفوظ کئے ہوئے ہیں جس وقت میں تم بہت خوش
ہو اگرچہ بالفعل چند روز بالضرورت طرح طرح کی آزمایش سے غم میں
پڑے ہو تاکہ تمہارے ایمان کی آزمایش فانی سونے سے جو
گو وہ آگ میں تایا بھی جاوے کتنا ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے
ظاہر ہونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائی
جاوے ۱۳ آیت تم اپنے فہم کی کمر باندھکے اور ہوشیار ہوکے
اُس فضل کی کامل امید رکھو جو یسوع مسیح کے ظاہر ہونیکے وقت تم
پر نازل ہوا چاہتا ہے پانچویں باب کی ۴ جب سردار گڈریا ظاہر ہوگا
تب تم جلال کا اکلیل پاؤ گے جو مرجھاتا نہیں دوسرے خط کے
تیسرے باب کی ۴ سے [illegible] میں مسیح کی دوسری آمد کا مفصل بیان

ہوا ہے اُسکے آخر میں یوں لکھا ہے خداوند کا دن جسطرح چور آتا ہے
آویگا اور اُسی میں آسمان سناٹے کے ساتھ جاتے رہینگے اور
فلکی اجرام جلکر گداز ہو جائینگے اور زمین اور اُن کاریگریوں سمیت
جو اُسمیں ہیں بھسم ہو جاویگی ان آیتوں سے اور اُنسے جو ایسی
مضمون کی انجیل میں مذکور ہیں مندرجہ ذیل امور ثبوت کو پہونچتے
ہیں (۱) کہ رسول مانتے تھے کہ مسیح کی دوسری آمد ہوگی (۲)
یہہ آمد ظاہری شخصی اور جلال والی ہوگی (۳) وے اُسکو ہمیشہ
اپنی مدنظر رکھتے تھے اور اُسکی تعلیم اپنے شاگردوں کو دیتے رہے
(۴) دوسری آمد کے ساتھ مردوں کا جی اُٹھنا آخری عدالت اور
دنیا کا اختتام ہوگا +

مراسلات

دانئیل ۹ باب ۲۴ کی تفسیر

جناب اسسٹنٹ اڈیٹر مسٹر ایم ڈبلیو صاحب +

جناب من مضمون مندرجہ ذیل کو اخبار نور افشاں میں درج
فرماکر نیاز مند کو مشکور فرمائیں + لیکن نفسانی آدمی خدا کی
روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کہ وہ اُسکے آگے بیوقوفیاں ہیں اور
وہ اُنہیں جان نہیں سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر بوجھی جاتی ہیں ۱ قرنت
۲ باب ۱۴ - امرتسر کے باشندگان صاحبین میں سے کسی نے اگست
یعنے رمضان کے درمیان منشور محمدی کے ایک پرچہ میں دانی ایل
۹ باب ۲۴ کی تفسیر کے لئے ایک درخواست چھپوائی ہے - البتہ دل تو
نہیں چاہتا تھا کہ ایسے خردہ بین لوگوں کو (جو اپنے اصرار و ہٹ
دھرمی سے کلام کے صحیح بیان پر خواہ مخواہ حجت کرتے ہیں)
جواب دیا جائے لیکن بعد ذرا تامل کے معلوم کیا کہ شاید کوئی اُنہی
میں سے منصف مزاج حق شناس ہو کر سمجھ جائے اور راہ راست
پر آکر جان بچائے پس ہم نے بھی اسلئے بڑے محققین و مفسرین
کی تفاسیر کا مختصر بیان پیش کرکے اپنا فرض ادا کیا - وَمَا عَلَيْنَا
إِلَّا الْبَلَاغُ - کتاب اقدس میں اکثر نبوتیں پوشیدہ اشارے ہیں

جب اُنمیں سے کوئی پیشینگوئی اپنے وقت پر علامات کے ساتھ
پوری ہو جاتی ہے تب محققین سمجھتے ہیں کہ اس نبوت کا فلاں وقت سے
شروع اور فلاں وقت پر خاتمہ ہوا ہے اور اُسکے فلاں لفظ سے یہہ مراد
تھی اور فلاں سے یہہ - اب صحف عزرا اور نحمیاہ سے ظاہر ہے کہ قیصر
خورس نے اپنی سلطنت کے شروع سال میں بیت اللہ کی دوبارہ
تعمیر اور اُسکے ظروف واپس دینیکے لئے متواتر بطور اجازت دو فرمان
مشتہر کروائے اسلئے بیت اللہ کی تعمیر شروع ہوئی لیکن جب
یہوداہ کے دشمنان اور ملک کے باشندگان نے دربار قیصری میں
ایک عریضہ پیش کرکے اُس تعمیر کو بند کروا دیا تو اُسکے بعد قیصر فارس
دارا نے دفتر شاہی سے دریافت اور تحقیق کروا کر انہیں فرمانات
خورس کی تائید میں ایک سخت فرمان نافذ فرمایا جس سے بیت اللہ
کی تعمیر اختتام کو پہونچی اور تقدیس عمل میں آئی - لیکن اس پیشینگوئی
میں بیت اللہ کی دوبارہ تعمیر کا فرمان صادر ہونے سے نہیں بلکہ
شہر مقدس کی دوبارہ تعمیر کا فرمان صادر ہونے سے ستر ہفتوں کا
شروع فرمایا گیا تھا اسلئے قیصر ارتخششتا ثانی نے تحریک غیبی سے
اپنی تخت نشینی کے ساتویں اور بیسویں سال میں بیت المقدس کی
دوبارہ تعمیر کے لئے دو احکام نافذ فرمائے پُنمیں سے آخری فرمان
نے تعمیل پائی اور وہ تعمیل یافتہ فرمان اس پیشینگوئی سے اکاسی
سال بعد اور مسیح خداوند سے قریباً ۴۴۴ سال پہلے صادر ہوا
تھا پس اُسکے صدور سے مسیح مصلوب کے جلال میں جی اُٹھنے تک
ستر ہفتے یعنے (۴۹۰) سال (قمری حساب کے موافق جو بنی اسرائیل
میں تیس یوم کے مہینا کا مروجہ تھا) بالکل پورے ہو جاتے ہیں
باقی رہا ساتویں سال کا فرمان وہ اس نبوت سے ۶۰ سال بعد اور
مسیح خداوند سے ۴۵۷ چارسو ستاون سال پہلے نافذ ہوا تھا
(بے شبہ اصل ابتدائی فرمان وہی تھا بیسویں سال کا فرمان اُسکی
تائید میں نافذ ہوا تھا) پس اُس فرمان کے نفوذ سے مسیح خداوند
کی جلالی قیامت تک ستر ہفتوں کے شمار کو حکیم سر اسحاق نیوٹن
نے (شمسی حساب کے مطابق) - جو اُس زمانہ میں
مروجہ تھا کمال صحت کے ساتھ پورا کر دیا ہے - باقی آخری ہفتہ جو
نصفا نصف کیا گیا ہے نصف اُسکا یوحنا نبی بن زکریاہ کے عہد نبوت



اور مسیح خداوند کی بشارت سنانے میں تمام ہوا اور نصف میں خداوند ناصری نے خود مسیحی منصب پر ممتاز و سرفراز ہوکر زندگی بخش تعلیم دی اور اقتدارانہ معجزے دکھلا کر اور سخت ذلتیں اُٹھا کر تمام انسانوں کے گناہوں کا کفارہ دیا۔ لیکن ازبسکہ یوحنا بھی مسیح خداوند کا رسول اور پیشرو تھا اسلئے اُسکی تعلیم اور منادِ مسیح خداوند کی تعلیم اور منادی سمجھنی چاہئے۔ اب اگر اس نبوت کا مقتضا و مصداق مسیح مصلوب نہو تو بھلا اور کون ہوگا کہ جسنے مقتول ہوکر بدکاریکا کفارہ دیا اور ابدی راستبازی پیش کی اور رویت و نبوت پر مہر کی اور ذبیحہ و ہدیہ کو موقوف کیا ہو اور اسی ۹ باب ۲۷ کی مکروہات کو یا اپنی جلالی نبوات اور صعود جلیل کے ابدام بیت اللہ میں نصب کی جانیکی خبر دی ہو۔ پس اب ہم اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ کر اس بیان کو تمام کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ اس پیشنگوئی کا کوئی دقیقہ باقی نہیں رہا اسلئے اُمید کامل ہے کہ جو صاحبان لاُانسلم کی کلمہ خوانی اور جوک وجہالی کی خاصیت نہ موجب کو استغنا دیکر انصاف اور حق کی تلاش کو اپنے تمام ارادوں میں مقدم رکھتے ہیں وہ لاریب اور بالضرور اس بیان کے صدق کو تسلیم فرما کر فیض یاب ہونگے۔ اگر کوئی صاحب اسکے جواب میں کچھ لکھے اور وہ واجبی و قابل جواب ہو تو ضرور اسکا جواب دیا جائیگا مگر اگر کوئی شخص تاویل بعید از قیاس کرکے متعصبانہ تحریر پیش کرے جیسے منشور محمدی میں منشا ۱۰ باب ۱۵ و ۱۶ کی نسبت کی گئی ہے تو ویسی بے معنی تحریر کا جواب ہرگز نہ دیا جائیگا العاقل تکفیت الاشارت +

راقم خادمان خادم۔ ن۔ س۔

مزامیر داؤد منظوم

ہمارے پاس ایک صاحب نے کئی ایک زبور داؤد ہندوستانی وزن پر نظم کرکے بغرض اندراج اخبار نور افشاں بھیجے ہیں اور اُنہوں نے وعدہ کیا ہے کہ اگر یہہ طرز خاص و عام کو پسند آئے تو اور بھی بھیجتا ہونگا۔ نور افشاں میں شایع کرنے کی ایک غرض یہہ ہے کہ ہمارے مسیحی شاعر انکو ملاحظہ فرما کر اپنی اپنی رائے تحریر کریں۔ اور جہاں کہیں تغیر و تبدل مناسب ہو اُس سے بھی آگاہ کریں۔ راقم کا قول ہے کہ میںنے حتی المقدور اصل کی پیروی کری ہے حتی کہ اکثر الفاظ بجنسہ رکھے گئے ہیں +

ہمنے سنا ہے کہ پادری گارڈن صاحب باعانت منشی امام الدین صاحب شہباز بھی داؤد کے زبور ہندوستانی وزن پر نظم کر رہے ہیں مگر ابھی تک ہم نے اُنکا کوئی زبور نظم شدہ نہیں دیکھا ہے۔ ہمیں کچھ شبہ نہیں ہے کہ دیسی مسیحیوں کے مذاق کی خاطر زبور اور گیت ہندوستانی وزن پر ہونے چاہئیں کیونکہ انگریزی وزن کے گیت یا زبور دیسی طبایع کو وہ لطف نہیں دکھلاتے اور غیر قوموں پر وہ اثر پیدا نہیں کرتے جیساکہ ہندوستانی نظم کے گیت یا زبور پیدا کرتے۔ جس حال کہ یہہ ضروری امر ہے کہ ہندوستانی وزن کے گیت یا زبور دیسی مسیحیوں میں رائج ہوں ہم یہہ زبور نظم شدہ ناظرین نور افشان خصوصاً دیسی مسیحیوں کی خاطر بھی ذیل میں درج کرتے ہیں امید کہ اُنسے پادری گارڈن صاحب کو بھی کسیطرح کی امداد ملے +

نمبر ا زبور

مفاعیلن مفاعیلن فعولن

مبارک وہ ہے جو انسان ہو کر نہیں چلتا صلاح کافروں پر
نہ رستے پر گنہگاروں کے ٹھہرے نہ ٹھٹھہ بازکی مجلس میں بیٹھے
شریعت کی فقط لگتی ہے خوش بات اُسی کو سوچتا رہتا ہے دن رات
مثل میں وہ درخت ایسا ہوا ہے جو دریا کے کنارہ پر لگا ہے
ہے اپنے وقت میں پھل پھولا لاتا نہ کمہلاتا کبھی پتہ ہے اُسکا
ہمیشہ پھولتا ہی لہلہاتا۔ غرض ہے بارور سب کام اُسکا
نہیں کافر مگر میں بھونسی جیسے جو اُڑ جاتا ہے چلنے سے ہوا کے
عدالت میں نہیں ٹھہرینگے کفار نہ مجلس صادقوں میں ہوں گنہگار
سبب یہہ ہے خدا قدوس دانا طریقہ جانتا ہے صادقوں کا
کرے انصاف سے غضب معبود طریقہ کافروں کا نیست و نابود

نمبر ۲ زبور

فعولُ فعولُ فعولُ فعول

بھلا کرنے میں کیوں یہہ کافر خروش یہہ بیفایدہ لوگ کرتے ہیں جوش
زمیں کے ملوک اُٹھتے ہیں یکسب ہیں کرتے صلاح ملکی حکام اب
خداوند کے اور خلاف مسیح۔ ہیں سطور پر قول اُنکے قبیح۔
جدا کاٹ کر اُنکا رشتہ کرو۔ جو ہے اُنکا بندن اُسے پھینکدو۔
جو ہے آسمان پر کرے مسخری کریگا خداوند اُنسے ہنسی
خدا اُنسے غصہ میں بولیگا تب کہ بٹھایا میں نے تتہیں سبکو سب
پہاڑی مقدس ہے صیہوں کی قدیمی رہی تخت گاہ جو نبی۔
وہاں بادشاہ میںنے اپنا کیا۔ خبر حکم رب کی جو بتلاؤنگا۔
خدا مجھسے بولا ہے اسطو آپ تو بیٹا میرا میں ہوا آج باپ
میں دونگا جو مانگیگا تو نیک نام کروں تیری میراث قومیں تمام
تیرے قبضہ میں سب کروں سرزمیں جو ہونگے غرض چکو دوں بالتعین
تباہ ریگا لوہے کی تو لاٹھ سے اُنہیں جنہیں ہیں مخالف تیرے
گمہار و کیسے برتن طرح توڑ ڈر ٹھیک کر کر یگا اُنہیں چورچور
ارے بادشاہو ادب سے رہو سمجھ از میں کے ارے قاضیو
کرو ڈر سے خدمت خداوند کی رہو کانپتے گر کرو تم خوشی
قدمبوس ہو تاکہ ایسا نہ ہو۔ خفا ہو وہ تم سے رہو گمرہ نہ ہو
بھڑک جائے اُسکا جو غصہ ذرا تمہارے طریقہ کو کردے فنا
ہیں بیشک مبارک مبارک تمام جو ڈر رکھتے ہیں اُسپر توکل مدام

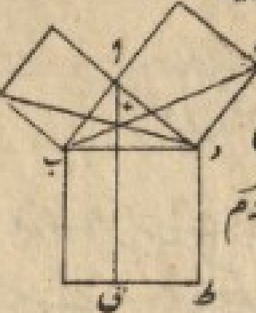
خط

جناب مہتمم نور افشاں صاحب +

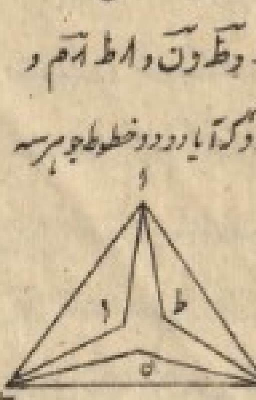
تسلیم۔ سوالات ذیل حل طلب آپکی خدمت میں ارسال کرکے اُمیدوار ہوں کہ آپ مہربانی کرکے اپنے اخبار کے کسی گوشہ میں جگہہ دینگے اور بندہ خادم کمترین کو اعزاز بخشیں گے فقط +

آپکا خادم۔ آنند سروپ محلہ کھالاپار طالب علم جماعت ہشتم گورنمنٹ مڈل کلاس اسکول سہارنپور +

نمبر ۲ مثلث ا ب د میں زاویہ آ قایمہ ہے۔ ہر سہ اضلاع پر ا ہ م ب ط ۃ ا ن ربع بنائے گئے ہیں۔ نقاط ن ب ، ہ م د میں خطوط وصل کئے گئے ہیں ا ت ق متوازی د ظ کا نکالا گیا ہے۔ یہ تینوں خط ایک نقطہ پر ملینگے یعنی خطوط ن ب د ہ م ، ا ق نقطہ و پر ملینگے فقط +



نمبر ۳ ا ب د کے ہر سہ زاویہ خطوط و ظ و ق و ا ط ا ہ م و ب ہ م ب ن سے تثلیث کیگئی۔ دکھلاؤ کہ آیا دو دو خطوط جو ہر سہ زاویوں مثلث ا ب د سے نکلے ہیں آپس میں برابر ہیں فقط +



گذارش۔ جو صاحب انکے حل کرنے کی تکلیف گوارا کریں مہربانی سے اسی اخبار میں ہی چھپوائیں اور ممنون فرمائیں فقط +

آپکا خادم۔ انند سروپ طالب علم جماعت پنجم گورنمنٹ ضلع اسکول سہارنپور

حل معما

مندرجہ اخبار نور افشاں ۵ اکتوبر ۱۸۹۱ء

آپ حضرت ستارہ ہیں

حل۔ جسم آپ کا پانچ حرفوں یعنی (س۔ ت۔ ا۔ ر۔ ہ) سے مرکب ہے۔ آپ شمار میں بیشمار ہیں کسی نے آجتک آپ کی تعداد قایم نہیں کی نہ کر سکتا ہے۔ آپ ہمیشہ سب کے سر پر رہتے ہیں۔ انسان پر کیا موقوف کل جانوروں کے سر پر رہتے ہیں۔ آخری حرف گرانے سے آپکا جسم باہم ستار ہوتے ہیں اور خاص و عام کے ہاتھوں میں تشریف لاتے ہیں۔ آپ پورے توت باصرہ اور آخری حرف گرانے پر قوت سامعہ کے مددگار رنگا رنگ اقسام اقسام کے راگ سناتے اور ہر قسم کے آدمی کی طبیعت کو خط پہونچاتے ہیں۔ ہر سہ صورت مثلاً یعنی تار وغیرہ کے آپ نکمے ہیں اور آپکا عدم وجود برابر ہے۔ سر زبان مندرجہ معما حل طلب میں آپ کا ایک نام ہے مثلاً فارسی و ہندوستانی میں ستارا۔ انگریزی سٹار۔ یا سٹار۔ سنسکرت میں سٹیورا یا سٹیورا وغیرہ۔ حرف

اختلاف حرکات و کسیقدر تبدل تلفظ ہے۔ مسلم ہونے پر آدمی آپ کے اختیار میں ہوتا ہے اور یہ بموجب عقاید اہل اسلام معلوم ہوتا ہے اکثر سنتے رہتے ہیں۔ اگر دش کواکب۔ اختلاف نجم۔ نحوست انجم وغیرہ۔ اور نمر لنگ ہونے پر یعنے ٹانگ ٹوٹنے یا یہ کہیے کہ دُم ٹوٹ کر گرنے پر آپ سنار ہو گئے آدمیوں کے اختیار میں رہتے ہیں تک بچہ بچہ (یعنے چھوٹے چھوٹے اطفال) آپکی گوشمالی واجب طور پر کرتے ہیں +

آپکا خادم۔ مہا لنگن چند آریہ ساکن سہارنپور محلہ کھالہ پار

سرکاری خبریں

رپوٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۳ اکتوبر ۱۸۹۱ء

دہلی۔ بارش نہیں ہوئی۔ صحت اچھی ہے۔ نرخ غلہ باجرا ارزاں ہو گیا ہے +

دیگر اقسام غلہ کا نرخ بدستور ہے۔ اُمید ہے کہ پیداوار فصل اوسط درجہ کی ہوگی +

حصار۔ بارش نہیں ہوئی۔ بخار پھیل رہا ہے۔ فصل کی اُمید بدستور ہے +

پیداوار فصل جیسا کہ ہفتہ گذشتہ کی کیفیت میں درج ہوا ہے عموماً اوسط درجے سے کم ہوگی۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

انبالہ۔ بارش نہیں ہوئی۔ صحت اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ اُمید ہے کہ پیداوار فصل خصوصاً مکئی اور چاول کی اوسط درجہ سے کم ہوگی +

کاشت فصل ربیع کے لئے قلبہ رانی ہو رہی ہے +

جالندھر۔ بارش نہیں ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے۔ فصل کی اُمید اچھی ہے +

امرتسر۔ بارش نہیں ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ فصل خریف اچھی ہے +

سیالکوٹ۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ اُمید ہے کہ فصل خریف کی پیداوار اوسط درجہ سے زیادہ ہوگی +

لاہور۔ بارش نہیں ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ پیداوار فصل کی اُمید اچھی ہے +

فیروزپور۔ بارش نہیں ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ پیداوار فصل کی اُمید اچھی ہے +

ملتان۔ بارش نہیں ہوئی۔ بخار پھیل رہا ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ فصل پک رہی ہے اور پیداوار کی اُمید اچھی ہے +

راولپنڈی۔ بارش نہیں ہوئی۔ بعض بعض ضلع میں خفیف سا بخار پھیل رہا ہے۔ تحصیل کوہ مری میں بیماری مویشیان ہے۔ سوائے غلہ نخود و دیگر اجناس کا نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے۔ فصل اوسط درجہ سے زیادہ ہوگی +

شاہ پور۔ ضلع ہذا سے رپوٹ نہیں آئی +

ڈیرہ اسمعیلخان۔ بارش نہیں ہوئی۔ بخار پھیل رہا ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ فصل خریف اچھی ہے +

پشاور۔ بخار پھیل رہا ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے۔ فصل کی بیا اچھی ہے +

کیفیت عام۔ جن ضلعوں سے ہفتہ ہذا میں رپوٹ آئی ہے اُنمیں بارش نہیں ہوئی کُل پنجاب میں صحت عموماً عمدہ ہے۔ مگر بعض اضلاع میں خفیف سا بخار پھیل رہا ہے اور بیماری مویشیان تحصیل کوہ مری میں نمودار ہوئی ہے۔ نرخ غلہ ضلع جالندھر میں ابھی ارزاں ہوتا جاتا ہے۔ مگر دیگر مقامات میں عموماً بدستور ہے۔ جیسے کہ ہفتہ گذشتہ کی رپوٹ میں درج ہوا ہے باستثناء اضلاع سرسہ و حصار و دہلی و انبالہ کے جہاں فصل کی اُمید اوسط درجہ سے کمتر ہے۔ دیگر اضلاع میں فصل کی اُمید بدستور عمدہ ہے۔ فقط ۱۳ اکتوبر ۱۸۹۱ء مقام لاہور

مسٹر ٹی۔ ڈر۔ ورڈ صاحب قایمقام ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور بعد اختتام ایام رخصت پر ضلع دہلی کے قایمقام ڈپٹی کمشنر مقرر کئے گئے +

لفٹنٹ کرنیل اے۔ الیف۔ پی۔ ہارکورٹ صاحب ڈپٹی کمشنر رہتک تا میعاد رخصت کرنیل ای۔ بی۔ گرڈ صاحب تا حکم ثانی ضلع گورداسپور کے ڈپٹی کمشنر مقرر کئے گئے +

اخبارات تاربرقی

بمبئی - ۴ر اکتوبر - یکشنبہ کی شام کو چند مسلمانوں نے ایک مولوی کا وعظ سنکر نجاتی سپاہ کے خیمہ پر جو اسپیلنڈ کے مقام پر تھا حملہ کیا - اہالیان پولیس نے ملزموں سے تین آدمیوں کو گرفتار کر لیا جنمیں سے ایک ۴ اور دوسرے کو ایک ہفتہ کی قید سخت ہوئی اور تیسرے کو عہ ۵ جرمانہ ہوا +

لنڈن - ۴ر اکتوبر - مصر کی تازہ خبروں سے معلوم ہوا کہ سر گارنٹ ولسلی صاحب غالباً ۱۴ر اکتوبر کو انگلستان کی طرف روانہ ہونگے مصری فوج کے جدید انتظام اور اصلاح کا بندوبست ہو نہو الاہے - کل ڈیوک آف کناٹ صاحب نے عباسیہ بارگوں میں فوجکی بریڈلی اور سپاہیوں کی شکلوں کی نسبت اپنا بڑا اطمینان ظاہر کیا - جو لوگ مصر سے بھاگ گئے تھے وہ اب واپس آرہے ہیں اور اپنے اپنے گھروں میں آباد ہوتے جاتے ہیں +

لنڈن - ۴ر اکتوبر - سر گارنٹ ولسلی صاحب نے ہندوستانی افواج کا قاہرہ سے روانہ ہونے سے پیشتر ملاحظہ کیا - جن فوجوں کے مصر میں رہنے کا فیصلہ ہوا ہے وہ یہہ ہیں یعنے رجمنٹ نمبر ۱۸ - ۳۵ - ۳۸ - ۴۲ - ۴۶ - ۴۹ - نصف رجمنٹ نمبر ۲۳۵۰ - رایفل نمبر ۶۰ کی پہلی بٹلین نمبر ۳ - ۵ - ۷ - ۹ - ڈراگون گارڈ نمبر ۷ - رسالہ نمبر ۱۹ بھی مقیم رہیں گے - باقی فوجیں اسی مہینے کے اختتام تک روانہ ہوکر چلی آوینگی +

بیکر پاشا کہتے ہیں کہ جدید فوج باہر کے مسلمانوں سے بھرتی ہونی چاہئے - اور جنگی پولیس باشندگان ہسپانیہ کی اور شہر کی پولیس کے لئے مصری باشندے مقرر کئے جاویں +

شملہ - ۵ر اکتوبر - بموجب جدید فیصلۂ انعام نمائش تصاویر کے میجر مولڈیچ کو ولیسرائے کا انعام ملیگا - یہہ انعام دوسری تصویر منتخب شدہ کا ہے لہذا کمانڈر انچیف اور لفٹننٹ گورنر کی انعامات میں ترمیم کی ضرورت نہیں ہے - سوسائٹی کا انعام جو پھول پھل تصویر کا ہے وہ مسٹر لیس کار کو نہ ملیگا بلکہ روغنی تصویر کا جو پاپر کو ملیگا - جانچ کنندہ شخص سمجھے تھے کہ پاپر کو انعام نہیں مل سکتا اسلئے کہ وہ ایک مرتبہ روغنی تصویر کی بابت انعام پاچکے ہیں لیکن غلطی ہوئی کیونکہ یہہ دوسرے پاپر ہیں لہذا انکو انعام دیا جائیگا - اب تجویز یہہ ہے کہ خاص انعام تجویز کرکے غلطی درست کریں +

رنگون - ۵ر اکتوبر - رنگون گزٹ کے وقایع نگار منڈالی نے رپوٹ کی کہ سفارت برہما وارتاریخ پہونچے - دو ہزار سپاہی اور ہاتھی اور توپیں بندرگاہ کو گئیں - اور سفارت اور تحایف ولیسرائے کو اعزاز کے ساتھ ایوان تک پہونچایا - ابھی تک یہہ معلوم نہیں ہوا کہ ایوان شاہی میں کیا گفتگو ہوئی - سرحد کے قریب جو ڈکیتی ہوئی تھی سنا ہے کہ وہ دور ہو گئی ہے - ایک مرتبہ سو ڈاکو کا گروہ آیا جنمیں سے چار سرغنہ مارے گئے اور ۶۰ ڈاکو گرفتار ہوئے اور یہہ ڈاکو گرفتار شدہ جو بڑے بدمعاش تھے منڈالی روانہ کئے گئے تاکہ جو حکم انکی نسبت شاہ دیں وہ کیا جاوے - گورنر منوہلا اور ٹونگ دوینا کے بجائے اور لوگ مقرر ہوئے ہیں +

شملہ - ۶ر اکتوبر - حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے منظور فرمایا ہے کہ ہر ایک دیسی رجمنٹ مقیم مصر کے ۲ ہندوستانی افسر اور ایک غیر شعہد عہدہ دار انگلستان کی سیر کو آوے - ہندوستانی کنٹنجنٹ کے دو برٹش افسر انکے ہمراہ ہونگے - مفصل کیفیت سے جنرل میکفرسن صاحب آگاہ کرینگے +

لنڈن - ۷ر اکتوبر - گزٹ میں سر گارنٹ ولسلی کی فتح تل کبیر کی چٹھی شایع ہوئی ہے اسمیں جنرل نے تعریف کی کہ ہماری نوجوان فوج نے خوب کارروائی کی ہمارے مقتول و مجروح ۴۵۹ قرار پائے - سر آکلینڈ کالون مصر کو روانہ ہوئے اور ہدایت ہوئی کہ عہدہ کنٹرولر کا کام نہ لیں کیونکہ یہہ عہدہ تخفیف ہونے والا ہے - ۶۳ - ۴ بٹلین ہندوستان سے برٹش فوجی محکمہ کو منتقل ہوئیں - سر جولین پالسفورٹ مستقل انڈر سکرٹری دول خارجیہ بجائے لارڈ ٹنٹرڈن متوفی کے مقرر ہوئے +

شملہ - ۸ر اکتوبر - جناب ملکہ معظمہ نے ڈیوک کیناٹ کی تقرری بطور انریری کرنیل بنگال لانسرز سائے کی منظور فرمائی +

کلکتہ - ۸ر اکتوبر - کل ٹون ہال میں ایک جلسہ بمبئی پولیس کی کارروائی وزیادتی پر جو پولیس نے نجات والوں کی فوج کے ساتھ کی تھی عذر کرنے کے لئے منعقد ہوا - اور جلسہ موصوف کے میر مجلس جناب بابو کیشپ چندر سین صاحب بنے تھے - اور اُس جلسہ میں قریب چار ہزار اہل ہنود اور کئی پادری صاحبان اور قریب پچاس کے لیڈیاں تشریف رکھتی تھیں - مندرجہ ذیل امورات تمام حاضرین جلسہ کی رائے کے مطابق قرار پائے - اور حضور گورنر جنرل کشور ہند کی خدمت میں ایک یادداشت کے ہمراہ روانہ کرنے کے لئے تجویز کئے گئے اور وہ یہہ ہیں +

۱ - یہہ مجلس بمبئی کے حاکموں کی جدید کارروائی پر نہایت ہی افسوس اور حیرانی ظاہر کرتی ہے کیونکہ انہوں نے سالویشن آرمی کے چند ممبروں کو اُنکے دین کی تعمیل میں اُن حقوق کے ادا کرنے میں محروم رکھا ہے جو قانوناً حضور قیصر ہند کی تمام رعیت کو بجالانے کا استحقاق ہے +

۲ - یہہ مجلس سالویشن آرمی والوں کے دینی اعتقاد یا اُن کی کارروائی کے طریقہ کی نسبت کوئی رائے ظاہر کرنے کے بغیر اپنی ہمدردی ظاہر کرتی ہے - اُس ایذا اور تحقیر کے باعث جو انہوں نے اس دار و گیر میں برداشت کی ہیں - اور اس مجلس کی یہہ رائے ہے کہ انہوں نے کوئی کام ایسا نہیں کیا ہے جو اہل ہنود یا اہل اسلام یا کسی اور مذہب والوں کی دینی درد انگیزی کو صدمہ پہونچانیکا باعث تصور کیا جاوے - اور نجات کی فوج والے دوسروں کی طرح اپنے متصورہ دینی فرض کی ادائیگی میں گورنمنٹ کی محافظت حاصل کرنے کے پورے پورے استحقاق رکھتے ہیں +

قسطنطنیہ - ۸ر اکتوبر - لارڈ ڈفرن صاحب نے دوستانہ فقروں میں سلطان روم کو جواب دیا ہے کہ ہماری فوج مصر سے اُسوقت واپس کیجاوے گی جبکہ ملک مذکور میں کامل طور سے امن و امان قایم ہو جاویگا +

لنڈن - ۸ - اکتوبر - آئرلینڈ کے مغرب میں قتل کی گفتگو کا پھر بازار گرم ہو چلا ہے - جنرل ڈروری لو صاحب اور اُنکا سٹاف مصر سے انگلستان کی طرف روانہ ہو گیا ہے - اخبار آئرش ورلڈ نے جو شہر نیو یارک واقع امریکہ میں شائع ہوا ہے لینڈ لیگ کی نسبت کے چندہ کا خاتمہ کیا ہے +

لنڈن - ۹ اکتوبر - جنرل ولیس اور جنرل ہملی صاحب کو حکم ہوا ہے کہ انگلستان کو روانہ ہوں سرگرجیبالڈ ایلیسن صاحب مقام قاہرہ میں کمان پر ہیں - خدیو مصر نے اس غدر کے پیشتر خوف میں انگریز مصری افسروں کو وظیفہ میں جو ترقیاں دی تھیں اب بند کر دی ہیں - مقام ٹانٹا اور وسط مصر میں تعصب پھیل رہا ہے - اُمرا نے عرائض روانہ کی ہیں کہ انگریزی افواج مصر میں مقیم رہے +

بمبئی - ۹ اکتوبر - ایک خاص تار سے جو مقام قاہرہ سے بمبئی گزٹ کے پاس آیا ہے معلوم ہوا ہے کہ سر ہنری نارمن صاحب شہر قاہرہ میں موجود ہیں - اور اُس خرچ کی نسبت دریافت کر رہے ہیں جو غالباً ہندوستان پر جنگ مصر کے واسطے ڈالا جاویگا - اس جدید خیال کی کہ ہندوستان کو گنمنٹ ہند کے تمام اخراجات دینے پڑینگے معلوم ہوتا ہے کہ تعمیل کیجاویگی - کرنل ایرٹن صاحب جو پرائیوٹ رخصت جاتے ہیں اور کرنل نگیٹن صاحب اُن دیسی افسراُنکے ڈپوٹیشن کے ہمراہ جو انگلستان کو جانیوالا ہے تشریف لیجاوینگے - یہہ ملاقات دو ہفتہ تک رہیگی - بیکر پاشا مصر میں دیسی پولیس بھرتی کرنے کے مخالف ہے +

عدن - ۱۰ اکتوبر - جہاز پونا آج صبح کے دس بجے ۴۴ زنبیل ڈاک لیکر روانہ ہوا اور جہاز نظام صبح کے ۳ بجے کلکتہ کے جانب روانہ ہوا +

روم - ۸ اکتوبر - اٹلی کی وزارت کے پریسیڈنٹ صاحب نے آج اپنی ایک تقریر میں دوستانہ ارتباط پر جو اٹلی و فرانس و انگلنڈ میں قایم ہے بڑا زور دیا ہے +

قسطنطنیہ - ۸ اکتوبر - باب عالی لارڈ ڈفرن صاحب کی چٹھی کو جو مصر سے انگریزی افواج کی واپسی کی بابت ہے غیر معین سمجھتا ہے +

لنڈن - ۱۰ - اکتوبر - انگریزی افواج سرعت کے ساتھ مصر سے روانہ ہوتی جاتی ہے وہ کمیٹی جو اسکندریہ کی تحقیقات کے واسطے مقرر کیگئی تھی اب اُسنے اپنا کام کرنا شروع کر دیا ہے +

معلوم ہوتا ہے کہ انگریزی گورنمنٹ نے کوئی تجاویز مصر کی نسبت ظاہر نہیں کی ہیں لیکن سلاطین یورپ کو آئندہ انتظام کی بابت کہا جاتا ہے +

لودیانہ

ہم نہایت افسوس سے لکھتے ہیں کہ پادری اشرف علی صاحب جو امریکن پرسبٹیرین مشن کے متعلق کچھ عرصہ سے قصبہ مورندہ ضلع انبالہ میں مقیم تھے اور کچھ مدت سے سیالکوٹ کیطرف چلے گئے تھے ۹ اکتوبر کو ۵ بجے شام کے فوت ہو گئے ہیں +

چونکہ کچھ عرصہ سے بابت گدی شاہ شہید اعدالت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر میں تنازعہ پیش تھا اور بہت سے فقیر پیر زنجات سے اس مقدمہ کیواسطے شہر میں آئے ہوئے تھے یہہ فیصلہ ہوا کہ مسمی دیال شاہ جسکو شرف شاہ نے اپنی حین حیات میں گدی نشین کیا تھا بدستور گدی نشین رہے اور اگر اسمیں کسیکو دعویٰ ہو تو عدالت دیوانی میں نمبری دعویٰ پیش کرے - شہر کے اکثر لوگ سوا دیال شاہ کی بابت گواہی دیتے ہیں کہ یہی حقدار ہے +

اشتہار اشاعت

رسالہ

انفصال ولادت مسیح

دینی علم کو اور سب علوم سے اعلےٰ جانکر - اور قربان الٰہی کو پیش نظر رکھ کر کہ بہت سے بیہودہ گو ہیں جنکا منہہ بند کیا جاوے - کہ وے نامناسب باتیں بکھکے سارے گھرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے ہیں - کمترین نے مناسب جانا کہ رسالہ محاکمہ

ولادت مسیح مصنفہ آنریبل مولوی سید احمد خان صاحب بہادر و مولوی سید ممتاز علی صاحب کا جواب ضرور دینا چاہئے - جو لکھا گیا ہے - صرف اُسکا شائع کرنا باقی ہے - اور اُسکے لئے برادران مسیحی و نیچری محمدی اور ہنود سے التماس ہے کہ اس امر میں محض صداقت کی خاطر مدد دیویں - چنانچہ ہم نہایت مشکور ہیں - جناب سردار شیر سنگھ صاحب باجوہ منصف درسوہہ ضلع ہوشیارپور کے جنہوں نے اپنی دریادلی سے اس کار خیر میں پوری پوری مدد دی ہے - جسقدر جلدیں کسی صاحب کو منظور ہوں - کمترین کو اطلاع فرماویں صرف تین سو جلدیں چھاپنے کی تجویز ہے - اور قیمت فی جلد معہ محصول پانچ چھہ پائی قرار پائی ہے +

المشتہر

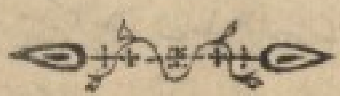
پادری جی ایل ٹھاکرداس پسرور ضلع سیالکوٹ

اعلان

ناظرین باتمکین اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی صاحب کو مضامین بغرض اندراج اخبار نورافشاں ارسال فرمانا یا ایڈیٹوریل خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر ایم وہلی صاحب سے مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ و پیسہ کا حساب و کتاب متعلقہ اخبار ابھی میری تحویل میں ہے سوا بارے میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہئے اگر نورافشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر یہ ترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نورافشاں کا ذمہ وار ہونا سخت دشوار ہے +

المشتہر

پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ



امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا